مزید اضافہ عنوانات و تصحیح، نظر ثانی شدہ جدید ایڈیشن

اشرف الہدایہ

شرح اردو

ھدایۃ

اضافہ عنوانات

مولانا محمد عظمت اللہ

تالیف

مولانا جمیل احمد سکروڈھوی

مدرس دار العلوم دیوبند

مزید اضافہ عنوانات و تصحیح، نظر ثانی شدہ جدید ایڈیشن

وَاللّٰہُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (القرآن)

اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں راہ راست بتلا دیتے ہیں

اشرف الہدایہ

شرح اردو

ھدایۃ

جلد اوّل

کتاب الطّہارات

تا

باب شروط الصلٰوۃ التی تتقدمها

تالیف: مولانا جمیل احمد سکروڈھوی

مدرس دار العلوم دیوبند

اضافہ عنوانات: مولانا محمد عظمت اللہ

رفیق دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی۔

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ

کراچی پاکستان 2213768

IB

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : مئی ۲۰۰۶ء علمی گرافکس

ضخامت : 332 صفحات

کمپوزنگ : منظور احمد

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿........ ملنے کے پتے ....﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی

بیت القرآن اردو بازار کراچی

بیت العلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی

بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی

مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور

بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور

مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور

مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

Azhar Academy Ltd.
At Continenta (London) Ltd.
Cooks Road, London E15 2PW

فرمائیں۔تیس برس تک آپ برابر (بجز ایام منہی عنہا کے) روزہ رکھتے رہے اور چالیس برس تک آپ رات کو نہ سوئے۔البتہ دوسری کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ سنت ادا کرنے کے لئے دن کو قیلولہ فرماتے تھے۔

آپ کے انتقال کی خبر بہت جلد شہر میں پھیل گئی،سارا بغداد امنڈ آیا،اتنا کثیر مجمع تھا کہ تہذیب الکمال میں ہے کہ چھ مرتبہ نماز جنازہ پڑھی گئی۔سب سے آخر میں آپ کے صاحبزادے حضرت حماد نے نماز پڑھی۔پہلی مرتبہ نماز جنازہ میں تقریباً پچاس ہزار آدمی تھے عصر کے قریب دفن کئے گئے۔امام صاحبؒ نے وصیت کی تھی کہ خیزران کے مقبرہ میں دفن کیا جائے۔اس لئے کہ امام صاحبؒ کے خیال میں یہ ارض مغصوبہ نہ تھی بہرکیف آپ کی وصیت کے مطابق وہیں دفن کیا گیا۔

مؤرخ خطیب نے لکھا ہے کہ دفن کے بعد بھی بیس دن تک لوگ قبر پر نماز جنازہ پڑھتے رہے۔احناف کے نزدیک نماز جنازہ کے بعد اگر تدفین عمل میں آئی ہو تو قبر پر نماز جنازہ جائز نہیں لیکن ہوسکتا ہے کہ جن لوگوں کے نزدیک یہ جائز ہو انہوں نے قبر پر نماز جنازہ پڑھی ہو۔حضرت امام صاحبؒ کی وفات کی خبر جس کو بھی ہوئی اسی نے افسوس کیا۔

ابن جریج مکہ میں تھے سن کر کہا،"انا للّٰہ۔بہت بڑا صاحب علم جاتا رہا"۔شعبہ نے جو بصرہ کے امام اور امام صاحب کے شیخ بھی تھے نہایت افسوس کیا اور کہا کہ "کوفہ میں اندھیرا ہوگیا"۔اس کے چند روز بعد عبداللہ بن مبارک کو بغداد جانے کا اتفاق ہوا،امام صاحبؒ کی قبر پر گئے اور روتے ہوئے کہا:ابوحنیفہ خدا تم پر رحم کرے،ابراہیم نے انتقال کیا تو اپنا جانشین چھوڑا،حماد نے وفات پائی تو اپنا قائم مقام چھوڑ گئے افسوس کہ آپ نے دنیا میں کسی کو اپنا جانشین نہ چھوڑا احدیث میں ہے"تُرفَعُ زِينَةُ الدُّنيا سَنَةَ خَمسِينَ وَ مِائَةٍ"۔یعنی دنیا کی زینت ایک سو پچاس ہجری میں اٹھالی جائے گی۔

ابن حجر مکی نے کہا ہے کہ اس حدیث سے امام صاحبؒ کی فضیلت ثابت ہوتی ہے اس لئے کہ ۱۵۰ھ میں امام صاحبؒ کی وفات ہوئی۔اسی طرح شمس الائمہ کردری نے بھی لکھا ہے۔ (حیات ابوحنیفہ،امداد الباری)

آپ کے معاصرین کا اعتراف علم وفضل

مختلف ازمان واقوام میں آپ کی مدح وثنا کا چرچا رہا اور اس عظیم فقیہ کی سیر وسوانح کی قدر وقیمت میں اضافہ ہوتا رہا۔یہ ثنا خواں مختلف مکاتیب خیال سے وابستہ تھے مگر آپ کی عظمتِ شان پر سب کا اتفاق تھا۔اب ہم آپ کے معاصرین ومتاخرین کے چند اقوال درج کرتے ہیں:۔

آپ کے معاصر مشہور صوفی بزرگ فضیل بن عیاضؒ کا قول ہے:۔

"آپ عظیم فقیہ،کثیر المال،صاحب جود وکرم،شب وروز مطالعہ میں مصروف رہنے والے،عبادت گذار،خاموشی کے عادی اور کم گو تھے جب حرام وحلال کا کوئی مسئلہ پیش آتا تو آپ سچی بات کہہ دیتے،سلطان کے مال سے آپ کو نفرت تھی"۔

جعفر بن ربیع کا قول ہے:

"میں پانچ سال آپ کے یہاں مقیم رہا،آپ سے زیادہ کم گو کسی کو نہیں دیکھا۔جب فقہ کی کوئی بات دریافت کی جاتی تو کھل جاتے اور ندی کی طرح بہنے لگتے۔آپ کی آواز بلند اور گونجدار تھی"۔